اداریہ

آج کے ترقی یافتہ دور میں انسان نے متعدد تکنیکی علوم میں ترقی کے ذریعہ اپنی مادی دنیا کو سجانے اور زینت دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ان سب کے باوجود اس کی روح بے قرار اور اس کا باطن متلاطم ہے۔ گویا اس کی زندگی کا کوئی اہم عنصر مفقود ہے جس کے بغیر اس کی زندگی ادھوری ہے۔اس عنصر کا نام، دین ہے۔ دین ہمیشہ سے انسانی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے اور دین ہی وہ عنصر ہے جو انسان کو روحانی و جسمانی سکون وآرام فراہم کرتا ہے۔

بعض محققین کا ماننا ہے کہ آج کا دور، دین کی طرف بازگشت کا دور ہے کیونکہ دوسرے مروجہ رجحانات آج کے انسان کی مادی و معنوی ضرورتوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ دین ہی وہ عنصر ہے جو انسان کو دنیا وآخرت کی فلاح و بہبود کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔ عقل انسان کی فطری طاقت ہے جو تشخیص، فہم و تمیز کا سب سے اہم معیار ہے۔ دینی معارف کی شناخت میں عقل کا کیا کردار ہے،اس سلسلہ میں مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔اسلامی نقطہ نظر سے دینی معارف کی شناخت میں عقل کی حجیت ثابت ہے اور مختلف دینی مسائل کی شناخت میں عقل؛ میزان، مصباح یا ایک مستقل منبع کے عنوان سے اپنی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے جس پر فصلنامہ کے "دینی معرفت میں عقل کا کردار" نامی مقالہ میں سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

دینی معارف کی شناخت کے بعد ایمان کا مرحلہ آتا ہے اور اس کے حصول کے لئے بعض سلبی اور ایجابی عوامل کی موجودگی ناگزیر ہے۔ان باتوں کا ہم نے "ایمان اور اخلاقی فضائل" مقالہ میں تجزیہ کیا ہے۔ قرآن مجید، دینی معرفت اور استنباط احکام کا ایک اہم منبع ہے لہٰذا ہم نے دینداری کے مختلف پہلوؤں کے تجزیہ کے لئے اس کتاب آسمانی کا رخ کیا اور "قرآنی تعلیمات میں دینداری کے مختلف پہلو" مقالہ میں پیش کیا ہے۔

انسان ہمیشہ سے ہی اپنے آرام وبقا کے لئے لازوال قدرت کی پناہ لینے کو ضروری سمجھتا رہا ہے اسی وجہ سے تاریخ کبھی بھی مبدا عالم پر توجہ اور بارگاہ عالیہ خداوندی میں دعا سے خالی نہیں رہی ہے۔ دینی معارف میں بھی دعا کو بہت اہمیت دی گئی ہے اور قرآنی آیات و روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا ایک فعل حسنہ

ہے اور اللہ تعالی بندہ کے اس فعل کو بہت پسند کرتا ہے۔ معصومین علیہم السلام سے منقول دعاؤں خاص کر امام سجادؑ کی صحیفہ سجادیہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ معصومین علیہم السلام کس انداز میں بارگاہ خالق متعال میں دست تضرع و نیاز بلند کرتے تھے۔ ہم نے "دعا کی زبان و انداز بیان کا تجزیہ" نامی مقالہ میں دعا کی افادیت اور حقیقی و مجازی دعا کے موضوع پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ اگلے مقالہ میں صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں میں توحید کی تجلی کو موضوع گفتگو قرار دیا گیا ہے اور یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ امام سجادؑ کس طرح اپنے خالق کی بارگاہ میں راز و نیاز کرتے تھے اور اس کی وحدانیت کا اقرار کرتے تھے۔

انسان کی خود شناسی ایک اہم موضوع ہے، اگر انسان خود کو پہچان لے گا تو خالق کائنات اور اس دنیا کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ امام سجادؑ نے اپنی دعاؤں میں انسانی معرفت کے بارے میں کس انداز سے گفتگو کی ہے، اس موضوع کو "صحیفہ سجادیہ میں معرفت انسان" نامی مقالہ میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

فصلنامہ راہ اسلام کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ معارف اسلامی اور دینی تعلیمات کو بہتر سے بہتر انداز میں قارئین کے سامنے پیش کرے تاکہ ہم سب مل کر اسلامی تعلیمات کے سایہ میں ایک باوقار زندگی اور اچھے معاشرہ کی تعمیر کر سکیں۔ امید ہے یہ اس راہ میں ایک مثبت اور تعمیری قدم ہوگا۔

ادارہ